ویلنٹائن ڈے اظہارِ محبت کا دن

محبت ایک ایسا احساس ہے جو ہمیں ایک دوسرے سے جوڑے رکھتا ہے۔ویلنٹائن ڈے دُنیا بھر میں محبت کے عالمی دن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اس دن تمام لوگ ایک دوسرے سے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ہم اکثر لفظ ''محبت'' ایسے ہی بول دیتے ہیں لیکن یہ لفظ اپنے اندر سمندر جیسی وسعت اور گہرائی چھپائے بیٹھا ہے۔اس کی گہرائی اپنے اندر چار رنگ لئے بیٹھی ہے محبت کے ان چار رنگوں کو کچھ ایسے سمجھا جا سکتا ہے۔

ایروز

اس کا درست تلفظ ای۔روز ہے۔انگلش لفظ Erotic اسی سے ماخوذ ہے۔''ایروس'' دراصل ایک یونانی دیوتا کا نام تھا۔یہ ایسی محبت ہے جو دو محبت کرنے والوں یا میاں بیوی کے درمیان پائی جاتی ہے۔

سٹارگے

لفظ سٹارگے نئے عہد نامہ میں بہت مرتبہ استعمال ہوا ہے۔اس سے مراد خاندانی محبت ہے جو والدین کو بچوں اور بچوں کو والدین سے ہوتی ہے۔دونوں طرفین ایک دوسرے کی محبت کے محتاج رہتے ہیں۔

فِلیا

امریکہ کی ریاست "Philadelphia" یعنی برادرانہ محبت کا شہر اور "Philosophi" یعنی حکمت سے محبت جیسے الفاظ اسی فِلیا سے وجود میں آئے۔اس لفظ کا تعلق برادرانہ محبت اور دوستی سے ہے۔یہ وہی برادرانہ محبت وشفقت ہے جو یسوع مسیح کو اپنے شاگرد یوحنا سے تھی۔اس فِلیا کا تعلق دوستی سے ہے۔یہ ایسی قدرتی محبت ہے جو اکٹھے رہنے والوں کے درمیان پیدا ہو جاتی ہے مثلاً بہن بھائیوں، رشتہ داروں اور ساتھیوں کے درمیان فِلیا محبت پائی جاتی ہے۔

اگاپے

اگاپے یونانی زبان کا لفظ ہے۔ایسی محبت کا رُخ دوسروں کی طرف ہوتا ہے۔یہ محبت دی جاتی ہے مانگی نہیں جاتی۔یہ بے غرض محبت ہوتی ہے۔یہ دوسروں کی بہتری چاہتی ہے۔یہ خدا اور انسان کے درمیان پائی جانے والی محبت ہے۔اور اس کا اظہار خدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیج کر کیا۔

پہلی تینوں طرح کی محبت میں کمی یا زیادتی ہوسکتی ہے۔یہ محبتیں جواب میں محبت ہی کی طلب گار ہوتی ہیں۔دوسری طرف اگاپے کا جذبات سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اس لئے اس میں حسد نہیں ہوتی۔یہ بے لوث محبت ہوتی ہے۔

آج محبت کا عالمی دن مناتے ہوئے ہمیں ایک دوسرے کی محبت کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کیونکہ محبت ہی ہمیں روشن خیال بناتی اور حالات سے مقابلہ کرنا سیکھاتی ہے۔ہمیں اپنی محبت کا اظہار اپنے کاموں ،رویوں اور ایک دوسرے کی مدد کر کے کرنا چاہیئے جو محبت کا سب سے اعلیٰ طریقہ ہے۔کیونکہ خدا نے ہم سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا اور اس کے بیٹے کی ایسی محبت تھی کہ اُس نے ہمارے گناہوں کے بدلے اپنی جان دے دی۔محبت میں قربانی دینی ہوتی ہے۔دوسری طرف یہ دن صلح کرانے اور کروانے کا دن بھی ہے۔ہمیں اُن تمام لوگوں سے صلح کرنی چاہیئے جس سے ہم ناراض ہیں اور اُن کی صلح کروانی چاہیئے جو ایک دوسرے سے خفا ہیں۔کیونکہ یسوع مسیح کہتے ہیں مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے فرزند کہلائیں گے۔

خدا کرے اس سال ویلنٹائن ڈے ہم سب کو معاف کرنے ، برداشت کرنے اور ایک دوسرے سے پیار کرنے کی قوت عطا کرے۔